146212 - ماہواری کی بنا پر یوم عاشوراء کا روزہ رہ جائے تو قضاء کی جائیگی یا نہیں ؟

سوال

اگر عورت نو اور دس اور گیارہ محرم کے ایام میں ماہواری کی حالت میں ہو تو کیا غسل کرنے کے بعد اس کے لیے ان ایام کے روزوں کی قضا میں روزے رکھنا جائز ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جس کا بھی یوم عاشوراء کا روزہ رہ جائے تو وہ اس کی قضاء نہیں کریگا؛ کیونکہ اس کی قضاء کا ثبوت نہیں ملتا، اور اس لیے بھی کہ یوم عاشوراء کے روزے کا اجروثواب تو محرم کے مہینہ میں انہیں ایام کے ساتھ ہے کسی اور یوم میں نہیں.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا:

اگر یوم عاشوراء کے ایام میں کوئی عورت ماہواری کی حالت میں ہو تو کیا وہ اس کی قضاء کریگی ؟

اور کیا کوئی قاعدہ اور اصول ہے کہ کون سے نوافل کی قضاء ہوگی اور کس کی قضاء نہیں ہو گی ؟

اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے.

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

نوافل دو قسم کے ہیں:

ایک سبب والی ہے، اور دوسری سبب کے بغیر، جس کا کوئی سبب ہو تو وہ سبب فوت ہو جانے سے وہ خود بھی فوت ہو جائیگا اور اس کی قضاء نہیں کی جائیگی، اس کی مثال تحیۃ المسجد ہے، اگر کوئی شخص آئے اور بیٹھ جائے اور طویل مدت تک بیٹھا رہے اور پھر وہ تحیۃ المسجد کی دو رکعت ادا کرنا چاہے تو یہ تحیۃ المسجد نہیں ہونگی، کیونکہ یہ سبب والی نماز تھی، اور یہ سبب کے ساتھ مربوط ہے، اس لیے اگر سبب فوت ہو جائے تو اس کی مشروعیت بھی ختم ہو جائیگی.

اسی طرح ظاہر یہی ہوتا ہے کہ یوم عرفہ اور یوم عاشوراء بھی ایسے ہی ہے، اس لیے اگر یوم عرفہ اور یوم عاشوراء کا روزہ بغیر کسی عذر مؤخر کر دے تو بلاشك اس کی قضاء نہیں کی جائیگی، اور اگر قضاء میں روزہ رکھ بھی لے تو اسے کوئی فائدہ نہیں ہوگا، یعنی اسے یہ فائدہ نہیں ہوگا کہ اس نے یوم عرفہ اور یوم عاشوراء کا روزہ رکھا ہے.

اور اگر انسان پر یہ ایام آئیں اور وہ معذور ہو مثلا حائضہ اور نفاس والی عورت یا مریض اور مسافر، اور اس شخص کی عادت تھی کہ وہ ان ایام کے روزہ رکھا کرتا تھا، یا پھر اس دن روزہ رکھنے کی نیت تھی تو اسے نیت کا اجروثواب حاصل ہو جائیگا، اس کی دلیل صحیح بخاری کی درج ذیل حدیث ہے:

ابو موسی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جب بندہ بیماری ہو جائے یا سفر میں ہو تو اس کے لیے اسی طرح عمل لکھا جاتا ہے جب وہ مقیم اور صحیح و تندرست ہونے کی حالت میں عمل کیا کرتا تھا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (2996).

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" قولہ صلی اللہ علیہ وسلم:

" اس کے لیے اسی طرح عمل لکھا جاتا ہے جو وہ مقیم اور صحیح و تندرست ہونے کی حالت میں کیا کرتا تھا "

یہ اس شخص کے حق میں ہے جو اطاعت والا عمل کیا کرتا تھا، اور اس سے رك گیا اور اس کی نیت تھی کہ (اگر مانع نہ ہوتا) تو وہ اس پر مداومت کرتا " انتہی

ماخوذ از: فتح الباری.

واللہ اعلم .